31796 ـ اسلام قبول کرناچاہتی ہےلیکن ماں اورنانی کی مخالفت درپیش ہے

سوال

میں گیارہ برس کی عمرسے اسلام قبول کرنے کا سوچ رہی ہوں اوراب میری عمر چودہ برس ہوچکی ہے مجھےیقین کامل ہے کہ اس زندگی میں یہی اسلام ہی چاہتی ہوں ۔
میں مکل نمازاورسورۃ الفاتحہ سیکھ چکی ہوں اورنمازپڑھنے کی کوشش کی ہے لیکن نماز کی کیفیت میں مجھے تشویش ہے کہ وہ کس طرح ہوگی ، اورمیں نے اپنا اسلامی نام بھی چن رکھا ہے ۔
میں نے اپنے اعتقادات کےبارہ میں والدہ کوبھی بتایا ہے لیکن وہ کیتھولک عیسائ ہونے کی بنا پرمیرے قبول اسلام کی مخالفت کرتی ہے ۔
میری کوئ سہیلی اوردوست مسلمان نہ ہونے کی بنا پرمجھے کوئ نصیحت کرنے والا نہیں ہے ، میری والدہ مجھے کہتی ہے کہ سولہ برس کی عمرتک انتظار کرو لیکن فی الحال مجھے گرجا میں جانا ضروری اورواجب ہے ۔
میں اسلام قبول کرنے کے لیے بالکل تیار ہوں اورہردفعہ میں اپنی نانی کی بات یاد کرتی ہوں جوہمارے ساتھ ہی رہتی ہے اس کا کہنا ہے کہ میں ان کے لیے تنگی اورمشکلات کاسبب بنوں گی اس لیے کہ وہ برطانوی نہیں ہیں ، ان کی یہ بات مجھے بہت پریشان اورتنگ کرتی ہے ، لیکن میں ان کے سامنے اونچی آواز سے بات نہیں کرنا چاہتی کیونکہ مجھے علم ہے ان کاادب واحترام نہ کرنا خلاف اسلام ہے ۔
میں اپنے دوستوں واحباب کے لیے وضاحت سے اپنے اعتقادات کا اعلان کرنا چاہتی ہوں لیکن میری نانی کہتی ہے کہ اس بنا پرلوگوں کے ساتھ میرا معاملہ مختلف ہوجائے گا اورمیں لوگوں کی نظروں میں گرجاؤں گی ۔
اس بناپرمیں نے کئ بارچورچھپے اسلام قبول کرنے کا سوچا لیکن میں پھر اکیلے مسجد نہیں جاسکتی اورنہ ہی میں پردہ کرسکتی ہوں اورسکول والے مجھے نمازیں بھی ادار کرنے نہیں دینگے ، مجھے یہ علم نہیں کہ میں کیا کروں ؟ آپ سے گزارش ہے کہ میرا تعاون کریں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کاسوال ہمارے لیے آج صبح بہت خوشی کی خبریں لایا اورہمارے سینہ کوٹھنڈا کردیا ، ہم نے جوکچھ بھی آپ کے سؤال میں پڑھا ہے اس پراللہ تعالی کا شکرو حمد ثنا ہے ۔

جن مشکلات سے آپ دوچار ہیں ہم انہیں سمجھ چکے ہیں ، اب ہم آپ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ کے ساتھ

ہیں اورآپ کودرپیش مشکلات کا حل پیش کرتے ہیں ۔

ہمیں بہت تعجب اورخوشی ہوئ ہے کہ آپ نے نماز اورسورۃ الفاتحہ یاد کرلی ہے حالانکہ آپ کی زبان انگلش ہے ، اس پربھی تعجب ہے کہ آپ نے گیاربرس کی عمرمیں ہی اللہ تعالی کومعرفت حاصل کرلی ، اورتین سال بعد چودہ برس کی عمرنے آپ نے اسلام کے بارہ میں یقین واطمنان حاصل کرلیا ، ہم اللہ تعالی کی توفیق سے آپ کویہ کہتے ہیں :

انسان جب کسی چیزپرایمان لاتا ہے تووہ اس کے لیے قربانی دینے پربھی تیارہوتا ہے ، توپھراگر وہ چیز اللہ تعالی کی توحید ، اوراس کی عبادت ، اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع وپیروی اورسب احکامات کی تنفیذ میں کیوں نہ ہوگی ، اس میں کوئ شک نہیں کہ اس وقت تویہ قربانی بہت ہی بڑی ہوگی ۔

اورپھرنبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہیں بتایا ہے کہ جنت مشکلات اورناپسندیدہ اشیاء کے گھری ہوئ ہے ، جس کا معنی یہ ہوا کہ ہمارے لیے جنت کے راستہ میں مشکلات و ناپسندیدگی اورمصائب آئیں گے اورمشقت برداشت کرنی پڑے گی ۔

اللہ تعالی کا یہ سامان بڑا قیمتی اوراس کی نعمتیں بہت بڑی ہیں جو ختم ہونے والی نہیں اس میں زندگی ہمشہ کے لیے ہے اوراس کی لذتیں دائمی ہیں ، لھذاحقیقی مسلمان ہروقت اس فانی دنیا کےزائل ہونےوالےبہت سےامورکی ان نعتموں کے لیے قربانی دینے پر تیار رہتا ہے ۔

اس میں ہروقت یہ استعداد ہونی چاہیےکہ وہ ان نعمتوں کے حصول کےلیے لوگوں کی طرف سے دی گئ تکلیف برداشت کرے اوران کےسب و شتم اورتنقید اورمذاق وٹھٹھا پرصبر کرے ۔

اس موضوع میں ایک اوربہت خوبصورت امر یہ ہے کہ جب بھی اسے تکلیف آئے اوروہ اس پرصبر کا مظاہرا کرے تواللہ رب العالمین کے ہاں اس کا اجرو ثواب زیادہ اوردرجات میں بلندی ہوتی ہے ، بلکہ اس کا ایمان زیادہ اورمزید قوی ہوتا ہے اوروہ ناپسندیدہ اشیاء پراللہ تعالی کی رضا حاصل کرنے کے لیےصبر کرتے ہوئے لذت محسوس کرتا ہے ۔

اوراللہ تعالی کی رضا کےحصول کی کوشش کی مٹھاس لوگوں کے غضب اوران کی تکلیف و تنقید کی کڑواہٹ کوبھلا دیتی ہے ، اوراگروہ لوگوں کے کچھ مذاق و سخریہ یا پھرتنقیدی کلمات سنے تو اگروہ انہیں اللہ تعالی کی رضا اوراجرو ثواب حاصل کرنے کے لیے برداشت کرلے تواسے کیا ہے ۔

اوروہ ان سب کوبرداشت کرنے میں اللہ تعالی کے اس وعدہ پرایمان رکھتا ہے جس کا ذکراللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید میں کیا ہے :

اوراچھاانجام متقیوں کے لیے ہی ہے ۔

اوروہ اس کا علم رکھے کہ صبر اللہ تعالی کی مدد وتعاون سے حاصل ہوتا ہے تو وہ اللہ تعالی سے مدد وتعاون اورثابت قدمی طلب کرے ، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

آپ صبر کریں اورآپ کا صبرتواللہ تعالی کی مدد وتعاون سے ہی ہے

اورپھروہ انسان لوگوں کےلیے حق کا اعلان کرنے میں مستعد اورتیار ہے ان میں جوراضی ہوتا وہ راضی اور جواسے ناپسندکرتا اورناراض ہوتا ہے ناراض ہوتا پھرے ، اوراگروہ حق کوقبول نہ کریں تووہ ان سے اعراض کرلے اورانہیں چھوڑ دے جس طرح اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوکہا ہے :

آپ کوجوحکم دیا جاتا ہے اسے علانیہ طورپربیان کردیں اورمشرکوں سے اعراض کرلیں ۔

اورفرمان باری تعالی ہے:

اورجاہل قسم کے لوگوں سے اعراض کریں ۔

بلاشبہ عزیزو اقارب کی تنقیدی اورجرح والی باتیں دل پر بہت گراں گزرتی ہیں اوریہ اسلحہ سے بھی زیادہ سخت واقع ہوتی ہیں ، لیکن جواللہ تعالی کی عظمت اوراس کے اجروثواب کوسامنے رکھے یہ سب کچھ اس کے لیے آسان بن جاتا ہے اوروہ اپنے راہ پرچلتا ہوا ان کی طرف التفات اوردھیان بھی نہیں دیتا اورنہ ہی وہ تردد اورشک کا شکار ہوتا ہے ۔

اس توضیح کے بعد ہم آپ کے سوال کا جواب مندرجہ ذیل نقاط میں دیتے ہیں :

اول :

آپ نے اپنی نانی کے سامنے اونچا نہ بول کربہت اچھا کیا ہے اس لیے کہ والدین اوردادا دادی اورنانا نانی کا احترام کرنا دین اسلام میں واجب ہے ۔

دوم :

حتی الامکان آپ گرجا نہ جائیں بلکہ جانے سے انکار کریں ، اس لیے کہ وہ ایسی جگہ ہے جہاں پراللہ تعالی کی آیات کے ساتھ کفراور شرک علانیہ طور پر پایا اورباطل دین کا سرعام پرچار کیا جاتا ہے ۔

اوراس لیے کہ آپ عورت ہیں آپ پرمردوں کی طرح مسجد میں جانا واجب اورضروری نہیں ، اورآپ اگرمسجد نہیں

جاتی توآپ گناہ گاربھی نہیں ہوں گی اس لیے کہ عورت کے لیے نمازپڑھنے کی سب سے افضل جگہ اس کا گھر ہے ۔

سوم :

آپ حتی الوسعہ پردہ کرنے کی کوشش کریں اوراللہ تعالی کے راستے میں تکلیف برداشت کریں ، اوراسی طرح اللہ تعالی کی فرض کردہ پانچ نمازیں اپنے وقت ادا کرنے پرصبر کریں ، آپ کے علم میں ہونا چاہیئے کہ یہ سب نمازیں سکول کے وقت سے تعارض نہیں رکھتیں ۔

اگرآپ فجر کی نماز طلوع فجر کے بعداداکرکے سکول چلی جائیں توآپ سکول میں ظہرکی نماز عصرکے وقت سے قبل تک پڑھ سکتی ہیں ، اورآپ کواس کا وقت پیریڈ کے درمیان وقفہ میں مل جائے گا ، یا پھرلنچ کے وقت پڑھ لیں اوریا پھر سکول سے گھرواپس آکر صرف اتنی بات ہے کہ آپ ظہر کی نماز زوال شمس کے بعد عصرکا وقت داخل ہونے سے قبل پڑھیں ۔

چہارم :

جب آپ لوگوں سے معاملات اچھے کریں گی تو بالآخر آپ ان کو اپنے ساتھ ملالیں گی اوراللہ تعالی کے حکم سےآپ ان کی نظروں سے نہیں گریں گی ۔

پنجم :

اسلام قبول کرنے اوراس میں داخل ہونے میں دیر نہ کریں اوراس میں ایک لمحہ بھی انتظار نہ کریں اس لیے کہ آپ کوعلم نہیں کب موت آجائے ، توآپ کلمہ شہادت پکاراٹھیں ، اورنمازکی پابندی شروع کردیں توآپ اس کی رکعات اوراوقات اورانکارکووقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یاد کرلیں گی ۔

توجب آپ اسلام قبول کرنے کے لیے تیار ہیں الحمدللہ اس میں آپ کواپنی ماں اورنانی کی موافقت کی کوئ ضرورت ہیں اورنہ ہی آپ اسلام قبول کرنے میں انکی اوران کے علاوہ کسی اورکی محتاج ہیں ، جب اللہ تعالی نے آپ کواپنے دین اسلام کی پیروی کرنے کا حکم دے رہا ہے اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورجو بھی اسلام کے علاوہ کوئ اوردین تلاش کرتا پھرے گا اس کا وہ دین اس سے قبول نہیں کیا جائے گا ۔

ششم :

آپ دوستی اورسہیلیوں کے لیے مسلمان بہنوں کوتلاش کریں اوران سے دوستی لگائیں تاکہ وہ آپ کی دین اسلام کی

تعلیم میں مدد گار ثابت ہوں ، اورآپ اس پرثابت قدم رہیں ۔

ہم ذیل میں لندن کے اندمجلس اسلامی کا ٹیلی فون نمبر درج کرتے ہیں تا کہ آپ وہاں سے عورتوں کے دروس کا شیڈول حاصل کرلیں ہوسکتا ہے کہ آپ اس جگہ سے اپنی ابتداء کرلیں اس لیے کہ آپ برطانیہ میں رہائش پزیرہیں مجلس اسلامی لندن کا ٹیلی فون نمبر یہ ہے : (7369060).

اورآخر میں ہم ایک دفع پھرآپ کے سوال سےاپنے سرور خوشی کا اظہار کرتے ہیں ، اورآپ کوسعادت مندی کی زندگی اوردین حنیف اوراسلام کےسائے میں خوبصورت اورروشن مستقبل کی خوشخبری دیتے ہیں ، اورہم آپ کا ہرقسم کاتعاون کرنے پرتیار ہیں ۔

اللہ تعالی ہمیں اورآپ کوایسے اعمال کرنے کی توفیق عطافرمائے جواس کی رضا اورمحبت کا سبب ہیں ۔

اوراللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی ھدایت اورراہنمائی کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .